بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم ـــــــ چہارشنبہ

جلد ۳۴ | ۱۰ ماہ وفا ۱۳۲۵ ہش | ۱۰ شعبان ۱۳۶۵ھ | ۱۰ جولائی ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۶۰

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۹ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے چھ بجے شام بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ ضعف اور اسہال کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

قادیان۔ ۹ ماہ وفا۔ حضرت اُم وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

خاندان حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ میں خیریت ہے۔

قرآن اور مسلمان

(از ایڈیٹر)

اس زمانہ کے مسلمانوں کی بھی عجیب حالت ہے بحث و مباحثہ کرنے کے وقت تو بڑے زور شور سے کہیں گے کہ یہ نہ کہو کہ قرآن میں بہت سی حقیقتیں ملتی ہیں۔ بلکہ یہ کہو کہ قرآن میں تمام کی تمام حقیقتیں پائی جاتی ہیں۔ لیکن عمل کے وقت قرآن کریم کی شاذ ہی کسی حقیقت کا قولی یا فعلی رنگ میں انکار نہ کرتے ہوں۔ عام مسلمان تو الگ رہے۔ علماء کہلانے والوں کی بھی یہی حالت ہے۔ قرآن کریم میں کس زور اور تاکید کے ساتھ اعلائے کلمۃ اللہ اور تبلیغ اسلام کا حکم دیا گیا ہے۔ اور یہ ایسا حکم ہے۔ اور ایسی حقیقت ہے۔ جس پر مسلمانوں کی دینی اور دنیاوی ترقی اور فلاح کا انحصار ہے۔ لیکن آج قرآن کریم کو تمام حقیقتوں کا حامل تسلیم کرنے والے کتنے ہیں۔ جو عملی طور پر اس حقیقت کو درست تسلیم کرتے ہوں اور اس پر عمل کرنے کا خیال بھی کبھی ان کے دماغ میں آیا ہو۔

پھر کتنے ہیں جو روئے زمین پر تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے والی واحد جماعت احمدیہ کی ان تبلیغی کوششوں کو ٹھنڈے دل سے سنتے ہوں۔ جو احمدی مجاہدین اپنے امام کے ارشاد کے ماتحت اکناف عالم میں سرانجام دے رہے ہیں اور طرح طرح کی تکالیف اور مشکلات برداشت کرتے ہوئے اسلام کا جھنڈا بلند کرنے کی سعی کر رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اسلام اور قرآن کی حفاظت و اشاعت کے ادعا کے ساتھ جو اٹھتا ہے۔ اس کا پہلا اور آخری نشانہ جماعت احمدیہ ہوتی ہے۔ پہلا اس لئے کہ احمدیت کی روز افزوں ترقی اور کامیابی سے جل بھن کر وہ چاہتا ہے۔ کہ اس پر غلبہ حاصل کرکے انعام پائے۔ اور اپنا کاروبار چمکائے اور آخری اس لئے کہ اسی حسرت میں اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

بہرحال ایک طرف تو مسلمان قرآن کریم کی حقیقتوں کا عملی طور پر کھلم کھلا انکار کر رہے ہیں۔ اور دوسری طرف وہ یہ بھی عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ قرآن کریم کی بہت سی آیات منسوخ ہو چکی ہیں۔ یعنی ناقابل عمل ہیں۔ غور فرمایئے جن لوگوں کا قرآن کریم کے متعلق یہ عقیدہ ہو۔ اور جو یہ مانتے ہوں کہ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ کی فرمائی ہوئی ایسی باتیں بھی موجود ہیں۔ جو ردی ہو چکی ہیں۔ وہ یہ کیونکر کہہ سکتے ہیں۔ کہ قرآن کریم میں دنیا جہان کی تمام حقیقتیں موجود ہیں۔ مگر اس قسم کے تضاد اور بے ہودہ عقائد رکھنے والے تو اسلام کے خادم اور شیدائی۔ لیکن جماعت احمدیہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے زیر اثر یہ عقیدہ رکھتی ہے۔ کہ قرآن مجید کا ایک ایک حرف قابل عمل ہے۔ نہ آج سے تیرہ سو سال پہلے کسی زمانہ میں وہ منسوخ ہوا۔ اور نہ قیامت تک وہ منسوخ ہوگا اسے قرآن کریم کی منکر کہا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ قرآن کریم نے جہاد کی جو تعلیم دی ہے۔ اسے جماعت احمدیہ کے بانی نے منسوخ کر دیا ہے۔

غور کرنے کی بات ہے کہ جب بانی احمدیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قرآن کریم کے متعلق یہ عقیدہ ہے کہ "ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے۔ اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ کم ہو سکتا ہے اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا۔ جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کی تبدیل یا تغیر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے۔ تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۱۳۷)

تو آپ قرآن کریم کے کسی حکم کو منسوخ کس طرح کر سکتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جہاد کی آیات کی منسوخی کا الزام بھی مسلمان کہلانے والوں کی دون ہمتی کا نتیجہ ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ امام مہدی آ کر تلوار کے ذریعہ تمام غیر مسلموں کو موت کے گھاٹ اتار دیں۔ اور ان کا سب کچھ ان مسلمان کہلانے والوں کے سپرد کر دیں جنہیں ہاتھ تک نہ ہلانا پڑے اس بات کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تردید فرمائی ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ اصل جہاد جو دلائل کے ساتھ اسلام کو غالب کرنا ہے۔ اب بھی جاری ہے۔ مگر اس کی طرف رخ نہیں کرتے۔

غرض زبانی طور پر مسلمان کہلانے والے اپنے آپ کو قرآن کے عاشق اور شیدائی بتائیں گے۔ لیکن عملی طور پر اس کے قریب تک نہیں جائیں گے۔ بلکہ جو لوگ قرآن کریم کی تعلیم پر خود عمل کریں۔ اور دوسروں سے کرائیں۔ ان کی مخالفت میں کمر بستہ ہونا سب سے بڑا کارنامہ خیال کرتے ہیں۔

سیرت النبیؐ کے کامیاب جلسے

اس سال بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے سیرۃ النبیؐ کے جلسے تمام ہندوستان کے اہم مقامات میں نہایت کامیاب ہوئے جنہیں معزز ہندوؤں سکھوں اور مسلمانوں نے نہ صرف خوشی کے ساتھ شرکت کی۔ بلکہ کئی ایک اصحاب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق نہایت عمدہ تقریریں بھی کیں۔ اور فراخ دلی سے خراج عقیدت ادا کیا۔ جگہ کی قلت کی وجہ سے ان جلسوں کی رپورٹیں درج کرنا چونکہ مشکل ہے

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

ایک گمنام خط کے متعلق اعلان

ایک خط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں موصول ہوا ہے۔ جس پر کسی کا نام و پتہ نہیں۔ خط کا مضمون یہ ہے:۔

"براہ کرم آپ مجھے ایسی کتابیں ارسال فرماویں۔ جن میں حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر جتنے پیغمبر ہوئے ہیں۔ ان کی مختصر تاریخ ہو جس میں وہ چاروں پیغمبر جن کو آسمانی کتب نازل ہوئی ہیں۔ جس میں مذہب اسلام بھی شامل ہے۔ ان کی خلاصہ تواریخ سے میں واقف ہو جاؤں۔ مندرجہ ذیل پتہ پر بہت جلد ارسال فرما کر ممنون و مشکور فرماویں۔ براہ مہربانی مفت ارسال فرماویں اور بھی نوازش ہوگی۔"

جب تک کسی کا نام و پتہ نہ ہو۔ لٹریچر نہیں بھجوایا جا سکتا۔ اگر خط لکھنے والے دوست کی نظر سے یہ اعلان گزرے۔ تو وہ اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ تا مناسب جواب دیا جائے۔

(خاکسار محمد عبد اللہ اعجاز اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری)

گمنام خط لکھنے والے کے لئے دعاء

دھرم سالہ سے ایک صاحب نے جو غیر احمدی ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں گمنام خط لکھا ہے۔ جس میں دعا کی درخواست ان الفاظ میں کی ہے کہ

"مجھے ایک غیر احمدی ہوتے ہوئے آپ پر خدا کے فضل سے سچے احمدی کی طرح یقین ہے۔ حضور ضرور بضرور دعا فرماویں۔ کہ میری صحت اچھی ہو جائے۔" آخر میں لکھا ہے۔ حضور الفضل میں صرف اتنا چھپوا دیں۔ کہ میں نے گمنام خط والے کے لئے دعا کر دی ہے۔ اس خط کو پڑھ کر حضور نے دعا فرمائی۔ اور اب اس کا اعلان خط لکھنے والے صاحب کی اطلاع کے لئے اخبار میں کیا جاتا ہے۔

ایک بیگناہ احمدی پر قاتلانہ حملہ کرنے والا خاندان

خدا تعالیٰ کی گرفت میں

۱۹ رجون کے الفضل میں مولوی فضل احمد صاحب احمدی چک ۲۲ ضلع سرگودھا کا عریضہ جو انہوں نے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کیا تھا۔ شائع ہو چکا ہے۔ اس میں انہوں نے مسلم لیگ کے ایک جلسہ میں ایک مولوی کے عوام کو احمدیت کے خلاف سخت بھڑکانے اور جان تک مار دینے کے لئے اشتعال دلانے کا ذکر کیا تھا اور یہ بھی مذکور تھا کہ ایک شخص نے حلف اٹھائی کہ جب تک میں اس احمدی کو جس نے ہمارے جلسہ میں سوال دریافت کرنے کی جرأت کی۔ مار نہ لوں۔ کھانا نہ کھاؤں گا۔ چنانچہ اس نے اپنے بھائیوں کی امداد سے میاں فضل احمد صاحب پر حملہ بھی کیا۔ وہ چاہتا تھا کہ انہیں جان سے مار دے۔ مگر چند شرفا نے اس کو کامیاب نہ ہونے دیا۔ ابھی اس واقعہ پر چند روز ہی گزرے تھے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی قہری تجلی ظاہر ہوئی۔ اس کا ذکر چودھری عطاء اللہ صاحب نمبردار چک ۹ پنیار کے الفاظ میں ملاحظہ ہو۔ چودھری صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔ "پیارے آقا۔ جناب مولوی فضل احمد صاحب احمدی چک ۲۲ شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا نے خدمت اقدس میں ایک عریضہ ارسال کیا تھا۔ جس میں انہوں نے ایک مسلم لیگی جلسہ کے متعلق عرض کیا تھا۔ جو چک ۲۲ میں ہی ہوا۔ اور اس میں جماعت احمدیہ کے متعلق منافرت پھیلانے کی بھی کوشش کی گئی تھی۔ اور مولویوں کے اشتعال انگیز وعظ پر ایک شخص نے قسم کھائی تھی کہ جب تک میں اس احمدی کو نہ مار لوں گا۔ روٹی نہیں کھاؤں گا۔ سو اس نے ایسا ہی کیا۔ اور اس نے دو وقت کھانا نہیں کھایا تھا۔ جب اس کو موقعہ ملا۔ تو اس نے ہمارے احمدی بھائی میاں فضل احمد صاحب کو لاٹھی ماری۔ جس سے ان کو کافی چوٹ آئی۔ لیکن دشمن اپنے ناپاک ارادہ میں کامیاب نہ ہو سکا۔ یہ واقعہ اخبار الفضل ۱۹/۶ میں شائع ہوا تھا۔ جس پر امیر جماعت احمدیہ سرگودھا نے اس واقعہ کے متعلق رپورٹ مانگی تھی۔ کیونکہ جماعت احمدیہ سرگودھا ڈسٹرکٹ مسلم لیگ سرگودھا سے اس معاملہ کے متعلق دریافت کر رہی ہے۔ جس پر ڈسٹرکٹ مسلم لیگ سرگودھا نے وعدہ کیا ہے۔ کہ اگر یہ واقعہ ٹھیک ہے۔ تو ہم اس کا ضرور انتظام کریں گے۔ کیونکہ وہ جلسہ ہمارے علم کے بغیر ہی کیا گیا ہے۔ پیارے آقا ہماری جماعت کمزور جماعت ہے۔ دوسرے لوگوں کو حکومت پر یا اکثریت پر بھروسہ ہے۔ لیکن ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی ذات والاصفات پر یقین ہے۔ اور اسی کے فضل کے ساتھ ہماری امیدیں وابستہ ہیں۔ جو ہم کمزوروں کا حافظ و ناصر ہے۔ اور ہماری ہر حالت میں نصرت فرماتا ہے۔ جس کا ثبوت اس واقعہ کے بعد بھی ہماری آنکھوں نے دیکھا۔ جو ہمارے ایمانوں کی پختگی کا موجب ہوا۔ اور وہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حضور انور! جس دن اس متعصب اور باطل خیال شخص نے ہمارے بے گناہ بھائی کو مارا تھا۔ اس سے دو تین دن بعد حضور کی خدمت اقدس میں عریضہ ارسال کر دیا تھا۔ اور غالباً خط کے پہنچنے کے چند دن بعد ہی اس شخص جس کا نام کاملو تھا کے بھائی فضلو کے تین لڑکے اور دو لڑکیاں نہایت تھوڑے وقت میں یعنی تین چار دن کے اندر چیچک سے مر گئے۔ اور باقی گھر کے قریباً تمام افراد کو بھی چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اس واقعہ کا چرچا عام لوگوں میں کیا جا رہا ہے۔ کہ دیکھو اس شخص کے خاندان نے کتنی جلدی سزا پائی ہے۔ کیونکہ ایک نیک سیرت اور بے شرر آدمی کو انہوں نے بے گناہ مارا تھا۔ ان کو توبہ کرنی چاہیئے۔"

تعلیم الاسلام کالج قادیان کا نتیجہ

ایف۔ اے۔ اور ایف۔ ایس۔ سی

تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے ۵۹ طلباء شامل ہوئے تھے۔ ان میں سے ۲۴ سائنس کے اور ۳۵ آرٹس کے تھے۔ سائنس کے طلباء میں سے دس کامیاب ہوئے ہیں۔ جن میں سے دو نے فسٹ ڈویژن لی ہے۔ ایک نے سیکنڈ ڈویژن اور سات نے تھرڈ ڈویژن آرٹس کے طلباء میں سے ۱۶ کامیاب رہے۔ جن میں سے دو طلباء فسٹ ڈویژن میں۔ تین سیکنڈ ڈویژن میں اور گیارہ تھرڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔ سائنس کا نتیجہ ۱۰۶/۴ فی صدی رہا۔ اور آرٹس میں 45.7۔ سائنس میں ایک طالب علم کمپارٹمنٹ میں ہے۔ اور آرٹس میں چار طلباء ہیں۔ اپنے کالج میں نذیر احمد ۴۹۳ نمبر لیکر اول اور عبد السمیع ۴۰۹ نمبر لیکر دوم رہے ہیں۔

قادیان کی پبلک کو ڈاک کے متعلق اطلاع

قادیان ۹ رجولائی۔ پوسٹ ماسٹر صاحب قادیان نے حسب ذیل اعلان برائے اشاعت ارسال کیا ہے محکمہ ڈاک، و تار کی متوقع ہڑتال کے پیش نظر ۱۱ رجولائی سے قادیان میں تقسیم خطوط کا حسب ذیل انتظام ہوگا۔ (۱) بیرون شہر اور سٹیشن سے ملحقہ علاقہ کی ڈاک پوسٹ آفس سے مل سکے گی۔ (۲) اندرون شہر کی ڈاک احمدیہ چوک سے ڈاک کی روانگی کے لئے ہڑتال کے دنوں میں صرف حسب ذیل لیٹر بکس کام کریں گے۔ (۱) لیٹر بکس ریلوے سٹیشن (۲) لیٹر بکس دار الفضل (۳) لیٹر بکس پوسٹ آفس (۴) لیٹر بکس احمدیہ چوک۔ اس کے علاوہ باقی تمام لیٹر بکس بے کار ہوں گے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ ایڈیٹر

مغربی افریقہ میں احمدیت کی عظیم الشان معجزانہ ترقی

احمدیہ دارالتبلیغ گولڈ کوسٹ کی سالانہ تبلیغی رپورٹ

احمدی احباب کی شاندار جانی اور مالی قربانیاں

... ین کلاس

یہ خدا تعالےٰ کا کس قدر فضل اور احسان ہے۔ کہ بیرونی ممالک کے احمدی مخالفین کی طرف سے ہر قسم کی جانی اور مالی تکالیف برداشت کرنیکے باوجود اخلاص میں روز بروز ترقی کرتے جارہے ہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ خدمات دین بجالانے کی قابلیت پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چنانچہ مکرم محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر امیر و مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ لکھتے ہیں۔

مبلغ انچارج کی زیر نگرانی افریقن مشنری تیار کرنے کے لئے ایک کلاس کھولی گئی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں چھ طلباء اس کلاس میں تعلیم پاتے رہے۔ ان کا معیار تعلیم اور اسماء حسب ذیل ہیں۔ (۱) محمد بن یعقوب۔ ترجمہ قرآن کریم معہ تفسیری نوٹ از آل عمران تا آخر سورۃ الصف۔ مسلم۔ ۳۰ صفحات القراءۃ الرشیدہ ۱ و ۲ و ۳ دروس النحویہ حصہ اول

(۲) محمد بن احمد۔ قرآن مجید از آل عمران تا آخر سورۃ الصف ترجمہ معہ تفسیری نوٹ مسلم ۳۰۔ القراءۃ الرشیدہ۔ مسلم دروس النحویہ حصہ اول

(۳) یوسف بن لطیف " " " "

(۴) حلیب بن عبداللہ " " " "

(۵) شعیب بن داؤد " " " "

(۶) محمود احمد۔ قرآن مجید از آل عمران تا آخر سورہ روم ترجمہ معہ تفسیری نوٹ مسلم ۲۰ القراءۃ الرشیدہ ۱ و ۲ و ۳ مسلم

تمام احمدیہ مدارس میں دینیات اور عربی کے اسباق باقاعدہ دیئے جاتے ہیں سکول کے اوقات کے علاوہ بھی لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے تربیتی اسباق کا انتظام کیا گیا۔ مختلف جماعتوں میں جہاں آدمی میسر آسکے درس القرآن و حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلسلہ جاری رہا۔ شریعت کے خلاف اجرام کے مرتکبین کو روزے رکھنے یا کسی جماعتی کام کرنے کی سزائیں دی گئیں۔

تعمیر

سال زیر رپورٹ میں اکرافل سینئر سکول کی بلڈنگ مکمل کی گئی۔ کوامانا سکول کی عمارت کو وسیع کیا گیا۔ سالٹ پانڈ سینئر سکول کے Standard VII کے کمرہ کو وسیع کیا گیا۔ سالٹ پانڈ کی مجوزہ مسجد کے لئے نصف میل کے فاصلہ پر ایک پہاڑی سے دو سو بیرل کے قریب پتھر کھدوا کر لائے۔ اگرچہ تعمیر کا کام ابھی تک شروع نہیں ہوا۔ لیکن اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۳۴۸ پونڈ یعنی ساڑھے چار ہزار روپیہ کے قریب رقم اکٹھی کرنے میں خاکسار کامیاب ہوگیا۔

افسران حکومت سے ملاقاتیں

چار بار ڈسٹرکٹ کمشنر سالٹ پانڈ اور پانچ مرتبہ پراونشل انسپکٹر آف سکولز سے ملاقات کی سلسلہ کا لٹریچر انہیں دیا۔ ایک فوجی جرنل بمعیت اپنے نائب مشن ہاؤس میں آیا اسے نصف گھنٹہ تک تبلیغ کی سلسلہ کی تاریخ سے آگاہ کیا۔ اور کچھ کتب تحفۃً دیں گورنمنٹ کالج اچی موٹا کے ایک پروفیسر سے مذہبی گفتگو ہوئی۔

تبلیغ بذریعہ لٹریچر

ملک کے تمام ڈسٹرکٹ کمشنروں کو اشتہار

A divine Sign

A vision about Mr Morrison.

Sincere and Timely Advice to England and India

کی کاپیاں بذریعہ پوسٹ روانہ کی گئیں۔ نیز مذکورہ بالا اشتہارات اور مولانا جلال الدین صاحب شمس کی نوشتہ کتاب Islam کے چند نسخے گورنر صاحب بہادر سیکرٹری colonial چیف کمشنر کالونی چیف کمشنر اشانٹی۔ چیف کمشنر N.T.S پولیس ریلیشن آفیسر۔ اٹورنی جنرل۔ کسٹم آفیسر جنرل مینیجر ریلوے کمشنر ایسٹرن پراونس۔ کمشنر ویسٹرن پراونس۔ کمشنر سنٹرل پراونس ڈائرکٹر آف ایجوکیشن۔ کمشنر آف پولیس۔ اور چیف جسٹس سپریم کورٹ کے ناموں پر ارسال کئے گئے۔

خط و کتابت

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک ہزار خطوط لکھے گئے۔ اور ۹۰۰ کے قریب موصول ہوئے۔

مالی کوائف

تفصیل آمد

مد	پونڈ	شلنگ	پنس
چندہ عام	۷۵۱	۱۸	۰
زکوٰۃ	۴۱	۱۵	۱½
عمارت فنڈ	۲۱۵	۱۷	۶
قرض لیا گیا	۷۸	۱۸	۳
سکول فیس	۴۳۸	۱۰	۶
گورنمنٹ گرانٹ	۱۳۲۷	۷	۱۰
مدد از شاہ اشانٹی برائے سکول	۵۰	۰	۰
فروخت کتب سلسلہ	۷	۸	۵
تحریک جدید	۱	۱۰	۰
چندہ سلور جوبلی گولڈ کوسٹ	۲۹۴	۵	۷½
کرایہ مکانات	۱۱	۱۳	۰
صدقۃ الفطر و دیگر صدقات لوکل	۳۴۲	۵	۷
آمد از پریس	۳۰	۰	۰
چندہ گرلز سکول	۳۱	۱۶	۰
میزان کل آمد	۳۹۰۳	۵	۱۰
خرچ زائد از آمد	۳۲۵	۷	۶
	۴۲۲۸	۱۳	۴

تفصیل خرچ

مد	پونڈ	شلنگ	پنس
سکولز سٹیشنری	۱۲۲	۱۳	۴
تنخواہ مدرسین	۲۱۴۳	۵	۲
متفرق و خرچ مشن ہاؤس	۶۳	۵	۱۱½
تنخواہ افریقن مبلغین	۳۱۷	۱۴	۲
سفر خرچ افریقن مبلغین	۹۹	۰	۵
تنخواہ جنرل سیکرٹری و اسسٹنٹ	۱۱۱	۱۲	۰
آفس سٹیشنری	۲۸	۴	۸
خرچ ڈاک و تار وغیرہ	۱۹	۱۲	½
کرایہ پوسٹ بکس	۴	۱۱	۱۱
کرایہ مکانات ادا کیا گیا	۳۲	۰	۰
تعمیر مسجد کے لئے پتھر، سیمنٹ وغیرہ	۴۳	۱۷	۰
وظائف مبلغین کلاس	۳۳	۱۸	۹
سفر خرچ مبلغ انچارج و دیگر انڈین مبلغین معہ باورچی و ترجمان	۷۵	۱۹	۳
امداد غرباء	۸	۱	۶
تحریک جدید	۱	۱۰	۰
مفت تقسیم کتب	۰	۲	۶
¼ حصہ قادیان بنک میں جمع کیا گیا	۱۸۷	۱۹	۶
چندہ لوکل برائے مسجد سالٹ پانڈ	۲۰۴	۱۸	۷
گرلز سکول فنڈ بنک میں جمع کیا گیا	۲۴۵	۸	۳
سلور جوبلی فنڈ لوکل ضروریات کے لئے	۲۹۴	۰	۰
کل میزان خرچ	۴۲۳۸	۱۳	۴

متفرقات

سیکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا کو تار دیا گیا۔ نیز ایک مفصل خط بھی جماعت گولڈ کوسٹ کی طرف سے بھیجا گیا۔ فتح یورپ و جاپان کے مواقع پر ملک معظم کی گورنمنٹ کو مبارک باد کے تار دیئے۔ نئے ہندوستانی مبلغین کے آنے کی وجہ سے جماعت میں خاص بیداری پیدا ہوئی

غلہ فنڈ اور بارھویں سال کے وعدوں میں اضافہ کی فہرست

آج کے اخبار الفضل میں غلہ فنڈ کی ایک فہرست اور ایک فہرست ان احباب کی جنہوں نے ۳۱ مئی و ۱۴ جون کا خطبہ پڑھ کر اضافہ فرمایا ہے شائع ہو رہی ہے۔ آپ بھی ۳۱ مئی و ۱۴ جون کا خطبہ پڑھ کر شاندار اضافہ کر کے رضاء الٰہی حاصل کریں۔ اس وقت تبلیغ اسلام کے لئے روپیہ کی بے حد ضرورت ہے۔ تاکہ جو مجاہدین اکناف عالم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ وہ مالی مشکلات کی وجہ سے پریشان نہ ہوں۔ اسی طرح غرباء کیلئے غلہ فراہم کرنا بھی نہایت ضروری ہے جو قوم اپنے غرباء کی خبر گیری نہیں کرتی۔ وہ ترقی کے میدان میں کامیابی کے ساتھ نہیں بڑھ سکتی۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

حلف یا مباہلہ کے متعلق ضروری اعلان

۶ر نومبر ۱۹۴۵ء دوران مناظرہ کنری میں مکرم مولوی سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مبلغ نے حنفی مناظر مولوی محمد عمر صاحب شیخوپوری کو موکد بعذاب قسم اٹھانے کی دعوت دی اور انہیں اس پر آمادہ کرنے کی غرض سے دس روپے دینے کا وعدہ کیا۔ لیکن مخالف کو لیت ولعل کرتے دیکھ کر حکیم سردار محمد صاحب نے اتمام حجت کے لئے بڑے جوش سے کہا۔ کہ دس بیس کا سوال نہیں میں پانصد روپیہ دیتا ہوں۔ اور ساتھ ہی پانچ سو کے نوٹ اسی وقت نکال کر میز پر رکھ دیئے۔ اس پر مولوی محمد عمر صاحب مذکور نے ایک مجمع کے روبرو جس کی تعداد سات آٹھ سو کے قریب تھی۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں تین بار قسم کھائی۔ اور ہر بار تین تین دفعہ باآواز بلند آمین کہی۔ ہماری طرف سے بھی ہر بار تین تین دفعہ آمین کہی گئی۔ اس کے بعد وہ حلف نامہ بہ ثبت دستخط بعض حنفی اکابر و مسٹر بی۔ این دت بی۔ ایس سی (کیلے فورنیا) بطور شاہدوں کے جماعت احمدیہ کے حوالہ کر دیا گیا۔ اور اس کی ایک نقل مولوی محمد عمر صاحب مذکور کو دیدی گئی۔

حلف نامہ یہ ہے:۔

"میں مولوی محمد عمر قریشی ولد مولوی محمد امین صاحب ساکنہ شیخوپورہ پنجاب مبلغ حنفی جماعت خدا تعالےٰ کو حاضر ناظر جان کر اس بات پر حلف کرتا ہوں۔ کہ میں نے مرزا غلام احمد قادیانی کے تمام دعاوی و دلائل کو بغور دیکھا اور سنا اور سمجھا۔ اور تصانیف ان کی میں نے مطالعہ کیں اور جماعت احمدیہ کنری سندھ کا چیلنج انعامی پانصد روپیہ سنا اور پڑھا مگر میں نہایت وثوق اور کامل ایمان اور یقین سے کہتا ہوں کہ مرزا صاحب کے تمام دعاوی اور الہامات جو چودھویں صدی کے مجدد و امام وقت و مسیح موعود و مہدی معہود و امتی نبی ہونے کے متعلق ہیں۔ سراسر جھوٹ و افتراء اور دھوکہ و فریب اور غلط تاویلات کی بناء پر ہیں۔ برخلاف اس کے عیسیٰ علیہ السلام وفات نہیں پائے بلکہ وہ بجسدہ العنصری زندہ آسمان پر اٹھائے گئے ہیں۔ اور ہنوز اسی خاکی جسم کے ساتھ موجود ہیں۔ اور وہی آخری زمانہ میں آسمان سے اتریں گے۔ اور وہی مسیح موعود ہیں۔ اور مہدی علیہ السلام کا ابھی تک ظہور نہیں ہوا۔ جب ہوگا۔ تو وہ اپنے منکروں کو تلوار سے قتل کر کے اسلام کو دنیا میں پھیلائیں گے۔ مرزا صاحب نہ مجدد وقت ہیں۔ نہ مہدی ہیں نہ مسیح موعود ہیں۔ نہ امتی نبی ہیں۔ بلکہ ان تمام دعاوی کے سبب میں ان کو مفتری و کافر اور خارج از اسلام سمجھتا ہوں۔ اگر میرے یہ عقائد خدا تعالےٰ کے نزدیک جھوٹے اور قرآن شریف و صحیح حدیث کے خلاف ہیں۔ اور مرزا غلام احمد قادیانی درحقیقت اپنے تمام دعاوی میں خدا تعالےٰ کے نزدیک سچے ہیں۔ تو میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اے قادر ذوالجلال خدا جو تمام زمین اور آسمان کا واحد مالک ہے اور ہر چیز کے ظاہر و باطن کا تجھے علم ہے۔ پس تمام قدرتیں تجھی کو حاصل ہیں۔ تو ہی قہار اور غالب اور منعم حقیقی ہے۔ اور تو ہی علیم و خبیر سمیع و بصیر ہے۔ اگر تیرے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی اپنے دعاوی و الہامات میں صادق ہیں اور جھوٹے نہیں۔ اور میں ان کے جھٹلانے اور تکذیب کرنے میں ناحق پر ہوں۔ تو مجھ پر ان کی تکذیب اور ناحق مقابلہ کی وجہ سے ایک سال کے اندر موت وارد کر یا کسی ایسے غضبناک و عبرتناک عذاب میں مبتلا کر کہ جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو۔ تا لوگوں پر صاف ظاہر ہو جائے۔ کہ میں ناحق پر تھا۔ اور حق و راستی کا مقابلہ کر رہا تھا۔ جس کی پاداش میں خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ سزا مجھے ملی ہے۔ آمین آمین۔ آمین۔ العبد: دستخط بقلم خود محمد عمر ولد محمد امین قوم قریشی شیخوپورہ حال وارد کنری سندھ ۶ر ۱۱ر ۴۵ء"

جماعت احمدیہ کنری نے اس حلف نامہ کو الفضل میں شائع کرنے کے لئے ارسال کیا۔ جناب ایڈیٹر صاحب نے استصواب رائے کے لئے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں پیش کر دیا۔ جس پر حضور نے رقم فرمایا۔ "جماعت علماء اس پر غور کرے مجھے تو اس قسم کی قسمیں دینا نہایت بے معنی امر نظر آتا ہے۔ بہرحال اس پر غور کر لیا جائے"۔

حضور پرنور کے اس ارشاد کی تعمیل میں نظارت ہذا نے حسب ذیل علماء سلسلہ سے مشورہ طلب کیا۔ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی۔ قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مولوی ابوالعطاء صاحب مولوی محمد نذیر صاحب ملتانی۔ مولوی محمد یار صاحب عارف۔ مولوی ظفر محمد صاحب۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب دیال گڑھی۔ بالآخر مولوی ابوالعطاء صاحب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری اور مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی نے تمام علماء کی رائے کے مطابق حسب ذیل فیصلہ لکھا

اصولی طور پر مطالبہ حلف جائز ہے۔ مگر مندرجہ ذیل شرائط کے التزام کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ ورنہ حلف بے معنی ہو جائیگا

(۱) فریق مخالف کے متعلق ہم یقین رکھتے ہوں کہ اس پر ہر پہلو سے اتمام حجت ہو چکا ہے۔

(۲) فریق مخالف کوئی اہم شخصیت ہو۔

(۳) دعوت حلف کے مضمون میں بعض ایسے پہلو ہوں۔ جن کی بناء پر یقین کیا جا سکے۔ کہ فریق مخالف ایسی حلف نہیں اٹھا سکتا۔ اور اگر وہ ایسے امور پر حلف اٹھائے۔ تو پھر ضرور مواخذہ کے نیچے آئے گا سید احمد علی صاحب نے جن حوالہ جات کی بناء پر حلف دیا۔ اور جن حوالہ جات کو اپنے حلف کی تائید میں پیش کیا ہے۔ ان حوالہ جات سے ہی مندرجہ بالا شرائط ماخوذ ہیں اور مولوی سید احمد علی صاحب نے ان کو سمجھنے میں غلطی کی ہے۔ اس غلط فہمی کی بناء پر وہ معذور ہیں۔ نیز روپے کی زیادتی کر کے مولوی مذکور کو آمادہ قسم کرنا مقامی جماعت کے زور دینے پر ہوا۔ آئندہ کے لئے ہر مبلغ کو ہدایت دی جائے کہ ضروری شرائط کے موجود ہوئے بغیر وہ مطالبہ قسم موکد بعذاب نہ کریں۔

علماء کے اس فیصلہ کی اطلاع جب حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کی گئی۔ حضور نے فرمایا کہ

"میں تو ایسے مطالبہ کو جائز نہیں سمجھتا۔ شرائط حلف تو درست ہیں۔ لیکن یہ امر بھی تو واضح ہے۔ کہ شرائط کا وجود صرف بہت بڑا اہل شخص ہی ثابت کر سکتا ہے۔ اس لئے یا امام یا جماعت مسلمہ اس کا فیصلہ کرنے کی اہل ہے نہ کہ ایک مبلغ"۔

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ کوئی جماعت یا جماعت کا فرد بغیر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی اجازت کے حلف یا مباہلہ کے بارہ میں کوئی اقدام نہ کرے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

اساتذہ اور پروفیسر صاحبان

کی

توجہ کے لئے ضروری اعلان

موسم گرما کی تعطیلات تو کالجوں میں تقریباً ہر جگہ ہو چکی ہوئی ہیں۔ اور سکولوں میں عنقریب ہونے والی ہیں۔ فرصت کے اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے پروفیسر اور اساتذہ صاحبان کو چاہیئے۔ کہ پورے عزم اور ارادہ کے ساتھ فریضہ تبلیغ کو ادا فرمائیں۔

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔ کہ "تبلیغ کا بہترین طریق یہ ہے۔ کہ انسان اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کے پاس چلا جائے۔ اور ان سے کہے کہ اب میں نے یہاں سے مر کر ہی اٹھنا ہے۔ ورنہ یا تم مجھ کو سمجھا دو۔ کہ میں غلط راستہ پر ہوں۔ اور یا تم سمجھ جاؤ کہ تم غلط راستہ پر جا رہے ہو۔ اس عزم اور ارادہ سے اگر ساری جماعت کھڑی ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں۔ کہ ابھی ایک سال بھی ختم نہیں ہوگا کہ ہماری ہندوستان کی جماعت میں صرف احمدیوں کے رشتہ داروں کے ذریعہ ہی ایک لاکھ احمدی بڑھ جائیں گے۔"

پس میں جماعت کے طبقہ انصار سے درخواست کروں گا۔ کہ دوران موسمی تعطیلات میں حضرت امیرالمومنین کے منشاء کے مطابق اپنے غیر احمدی رشتہ داروں اور تعلق داروں میں تشریف لیجا کر فریضہ تبلیغ ادا فرماویں۔ اور واپسی پر اپنی تبلیغی کارگزاری کی رپورٹ دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دیں۔ ممنون ہوں گا۔ قادیان میں تو اساتذہ اور پروفیسر صاحبان کو اس کے متعلق تحریری طور پر اطلاع دے دی گئی ہے۔ بیرونجات کی درسگاہوں کے اساتذہ اور پروفیسر صاحبان کی توجہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ قادیان والوں کے لئے یہ اعلان بطور یاددہانی متصور ہو۔ (قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ قادیان)

ظہور امام مہدی کا عقیدہ اور مولانا مودودی صاحب

مولانا ابو الاعلیٰ مودودی صاحب مسلمانوں کے جدید تعلیم یافتہ علماء میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ حتی الامکان مغربی تعلیم سے متاثر ہونے والے مسلمانوں کے مذاق اور رجحان کو مدنظر رکھ کر اسلامی مسائل کی توضیح و تشریح کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نو تعلیم یافتہ مسلمانوں کے ایک طبقہ میں آپ بہت احترام کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔

حال ہی میں امام مہدی کے ظہور کے متعلق آپ کی چند تحریریں نظر سے گذریں۔ ان میں آپ نے بعض ایسے امور کا کھلے الفاظ میں اعتراف کیا ہے جن سے آجکل احمدیت کے بالمقابل تعلیم یافتہ مسلمان بالعموم انکار کر دیا کرتے ہیں۔ آخری زمانہ میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے امام مہدی کے ظہور کی پیشگوئی کا ذکر احادیث نبویہ میں نہایت صراحت اور تواتر سے آیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہزاروں اختلافات کے باوجود امام مہدی کے ظہور کے عقیدہ پر مسلمان ہمیشہ قائم رہے۔ لیکن ایک صداقت کا انکار آہستہ آہستہ دیگر صداقتوں کو بھی جھٹلانے کا موجب ہو جایا کرتا ہے۔ مسلمانوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب کی۔ اور اس کے نتیجہ میں ان کے قلوب میں مایوسی اور یاس کی ایسی کیفیت پیدا ہو رہی ہے کہ ظہور امام مہدی علیہ السلام کے متعلق رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ واضح پیشگوئیوں کے متعلق بھی ان کے قلوب شکوک و شبہات سے پر ہونے لگ گئے ہیں۔ اور ایک طبقہ تو طرح طرح کی تاویلیں کرکے سرے سے ہی ظہور مہدی سے انکار کر بیٹھا ہے۔

مولوی ابو الاعلیٰ مودودی صاحب نے یہ راہ اختیار نہیں کی۔ بلکہ آپ نے کھلے الفاظ میں امام مہدی کی بعثت اور اس کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے چنانچہ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔ "مجدد کامل کا مقام ابھی تک خالی ہے مگر عقل چاہتی ہے فطرت مطالبہ کرتی ہے۔ اور دنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے کہ ایسا لیڈر پیدا ہو۔ خواہ اس دور میں پیدا ہو یا زمانہ کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو۔ اسی لیڈر کا نام الامام المہدی ہے۔ جس کے بارے میں صاف پیشگوئیاں نبی علیہ السلام کے کلام میں موجود ہیں۔ آجکل لوگ نادانی کی وجہ سے اس نام کو سن کر ناک بھوں چڑھاتے ہیں۔ ان کو شکایت ہے کہ کسی آنے والے مرد کامل کے انتظار نے جاہل مسلمانوں کے قوائے عمل کو سرد کر دیا ہے اس لئے ان کی رائے یہ ہے کہ جس حقیقت کا غلط مفہوم لے کر جاہل لوگ بے عمل ہو جائیں وہ سرے سے حقیقت ہی نہ ہونی چاہیئے۔ نیز وہ کہتے ہیں کہ تمام مذہبی قوموں میں کسی "مردے از غیب کی آمد" کا عقیدہ پایا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ محض ایک وہم ہے۔ لیکن میں نہیں سمجھتا کہ اگر خاتم المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح پچھلے انبیاء نے بھی اپنی قوموں کو خوشخبری دی کہ نوع انسانی کی دنیوی زندگی ختم ہونے سے پہلے ایک دفعہ اسلام ساری دنیا کا دین بنے گا۔ اور انسان کے بنائے ہوئے سارے "ازموں" کی ناکامی کے بعد آخر کار تباہیوں کا مارا انسان اسی "ازم" کے دامن میں پناہ لینے پر مجبور ہوگا۔ جسے خدا نے بنایا ہے۔ اور یہ نعمت انسان کو ایک عظیم الشان لیڈر کی بدولت نصیب ہوگی جو انبیاء کے طریقہ پر کام کرکے اسلام کو اس کی صحیح صورت میں پوری طرح نافذ کر دے گا۔ تو آخر اس میں وہم کی کونسی بات ہے؟"

"اگر یہ توقع صحیح ہے کہ ایک وقت میں اسلام تمام دنیا کے افکار، تمدن اور سیاسیات پر چھا جانے والا ہے تو ایسے عظیم الشان لیڈر کی پیدائش بھی یقینی ہے جس کی ہمہ گیر و پر زور قیادت میں انقلاب رونما ہوگا۔ جن لوگوں کو ایسے لیڈر کے ظہور کا خیال سن کر حیرت ہوتی ہے۔ مجھے ان کی عقل پر حیرت ہوتی ہے۔ جب خدا کی اسی خدائی میں لینن اور ہٹلر جیسے ائمہ ضلالت کا ظہور ہو سکتا ہے۔ تو آخر ایک امام ہدایت کا ظہور کیوں مستبعد ہے؟"

(تجدید و احیائے دین صفحہ ۲۷ تا صفحہ ۲۸)

مندرجہ بالا سطور میں مولوی مودودی صاحب نے کھلے الفاظ میں ایک آسمانی مصلح اور امام برحق کی بعثت کی ضرورت کا اعتراف کیا ہے

اور حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر محض ہٹ دھرمی اور ضد کی وجہ سے احمدیت کے بالمقابل اس ضرورت کا انکار کر دیا جائے۔ تو اور بات ہے۔ ورنہ موجودہ عالمگیر ضلالت اور خود مسلمانوں کی دینی اور دنیوی پستی کا مشاہدہ کرنے کے بعد اس ضرورت کا اعتراف کئے بغیر کوئی چارہ ہی نہیں ہے۔ اور فطرت بے اختیار پکار اٹھتی ہے کہ ؎

پھر تجدد اسے براہیم کی تلاش میں ہے
صنمکدہ ہے جہاں لاالہ الااللہ

لیکن یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ کہ جناب مولوی مودودی صاحب انبیاء کے طریق پر کام کرنے والے ایک "مجدد کامل" "امام المہدی" اور "امام ہدایت" کی ضرورت بات کو بہ شدت محسوس کرنے کے باوجود خود رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں بھی کسی نبی کی بعثت کے قائل نہیں ہیں

حالانکہ جب روحانی لیڈر اور رہنما کی ضرورت تسلیم کر لی اور یہ بھی مان لیا کہ وہ لیڈر ضرور مبعوث ہوگا۔ اور کام بھی انبیاء کے طریق پر ہی کریگا۔ تو پھر اسے نبی تسلیم کرنے میں کیا روک باقی رہ جاتی ہے؟ اس کا مطلب تو یہ ہوا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے صرف نبی کے لفظ پر پابندی لگا دی ہے۔ کہ نبیوں کا فریضہ ادا کرنے والے تو بے شک آ سکتے ہیں۔ صرف وہ نبی کے نام سے پکارے نہیں جا سکیں گے۔ کیا دنیا کا بہترین اور عالمگیر مذہب اس خیال کا متحمل ہو سکتا ہے؟ اور کیا محض لفظ نبی پر اس قسم کی پابندی لگا دینے سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اطہر میں کوئی اضافہ ہو سکتا ہے؟ یقیناً یہ صورت ہمارے آقا و مولیٰ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کے اظہار کی نہیں ہے بلکہ اس سے اسلام ایسے خوبصورت اور مکمل ترین مذہب کی تضحیک ہوتی ہے۔

اس کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق جس صورت میں اجرائے نبوت کی قائل ہے۔ وہ یقیناً ہر ہوشمند انسان کے نزدیک رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علو شان کو دنیا میں ظاہر کرنے کا موجب ہے۔ یعنی یہ کہ گو دنیا میں روحانی قیادت اور اسلام کی سربلندی ظاہر کرنے کے لئے انبیاء اب بھی مبعوث ہو سکتے ہیں۔ لیکن وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی اور متابعت ہی میں یہ منصب حاصل کرینگے حضور کی غلامی سے باہر رہ کر اب تا قیامت کوئی روحانی راہنما مبعوث نہیں ہو سکتا۔

(خاکسار خورشید احمد اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل)

اعلان نکاح

عزیزم ابو زاہد الحق عباسی کا نکاح ہمراہ عزیزہ ممتازہ بیگم دختر صوفی غلام مصطفیٰ صادقی حضرت مولوی شیر علی صاحب نے مورخہ ۲۶ جون ۴۶ء بعد نماز عصر بعوض مہر پانچ صد روپیہ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مبارک فرمائے (خاکسار ملک محمد ناظر عباسی دارالبرکات)

مدرسین کے لئے ضروری اعلان

نظارت ہذا کی طرف سے اخبار الفضل مورخہ ۸ جون ۱۹۴۶ء میں اعلان شائع کیا گیا تھا۔ کہ ضلع گورداسپور کے تمام وہ احمدی مدرسین جو ڈسٹرکٹ بورڈ سکول میں کام کر رہے ہیں اپنے پتوں سے اطلاع دیں۔ مگر چونکہ بہت کم مدرسین کی طرف سے پتے ملے ہیں۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تمام ایسے مدرسین جنہوں نے ابھی تک اپنے پتے نہیں بھجوائے۔ وہ اپنے پتے نظارت امور عامہ میں جلد بھجوا دیں:۔

(ناظر امور عامہ)

2.40

اگر تم اللہ تعالےٰ کے دین کی مدد کرو گے تو خدا تمہاری مدد کریگا

غلہ فنڈ کی فہرست

"حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرما چکے ہیں۔ کہ:۔

"میں نے جیسا کہ بتایا تھا۔ کہ بے شک یہ تنگی کے دن ہیں۔ لیکن تنگی کا وقت ہی ہے۔ جب انسان زیادہ قربانی کرکے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرسکتا ہے۔ اور وہی وقت انسان کے ایمان کی آزمائش کا ہوتا ہے۔ یوں تو آج کل ہر ایک کے لئے تنگی اور قحط کے ایام ہیں۔ لیکن جسے بہت زیادہ تنگی ہو۔ اس کے لئے تھوڑی تنگی والے کو قربانی کرنی چاہیئے"۔

غرباء کی امداد کے لئے جو تحریک ہے۔ اس میں شرح یہ ہے۔ کہ ہر گھرانہ اپنے گھر کے غلہ کے سالانہ خرچ کا ۱/۴۰ حصہ دے۔ جن کو اللہ تعالےٰ نے زیادہ وسعت اور زیادہ مال بخشا ہے۔ وہ اپنی توفیق کے مطابق زیادہ مال کا غرباء کے لئے قربانی کریں۔ اور بڑے زمیندار بھی اپنی طاقت کے مطابق امداد فرمادیں۔

غلہ فنڈ میں جن جماعتوں اور احباب کرام نے وعدہ فرمایا ہے۔ یا رقم ہی ارسال کردی ہے۔ ان کی فہرست شائع کی جارہی ہے۔ اس سلسلہ کہ ابھی بہت سی جماعتیں اور بعض احباب ایسے ہیں۔ جن کی طرف سے نہ وعدہ نہ رقم آئی ہے۔ وہ توجہ فرمادیں۔ یہ فہرست اس بات کا اظہار کر رہی ہے۔ کہ بعض جماعتیں کا ایسا ہے۔ کہ انہوں نے رقم تو کچھ ارسال کی ہے۔ مگر ان کی فہرست نہیں ملی۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے بعض بعض احباب سے روپیہ لے کر بھیج دیا ہے۔ اور دوسرے احباب کو پوچھا ہی نہیں۔ حالانکہ سب جماعت کو اس میں حصہ لینا چاہیئے تھا۔ جن جماعتوں نے رقم ارسال کی ہے۔ اور فہرست نہیں بھیجی۔ خواہ ان کی رقم پوری ہو۔ چاہیئے کہ وہ فہرست ارسال فرمادیں اور جن جماعتوں کے بعض احباب نے حصہ لیا ہے۔ اور بعض نے حصہ نہیں لیا۔ چاہیئے کہ وہ بھی حصہ لیں۔ یاد رکھو! اگر آپ غرباء۔ یتامیٰ۔ مساکین اور بیوگان کی مدد کروگے۔ تو اللہ تعالےٰ تمہاری مدد کریگا۔ پس وہ جنہوں نے غرباء کی امداد میں حصہ نہیں لیا۔ وہ اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اے خدا تو ان کی مدد کر جو تیرے دین کی مدد کرتے ہیں۔ فہرست یہ ہے:۔

قادیان دارالامان

نام	رقم
سیدہ ام المومنین مدظلہا تعالےٰ	۱۰۰/-
حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	۲۰۰/-
حضرت مرزا بشیر احمد سلمہ اللہ از خود	۳۰/-
" منجانب ام طاہر احمد	۱۰/-

حضرت میاں صاحب حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ کی طرف سے تحریک جدید کا چندہ سو از گیارھویں دے رہے ہیں۔ بلکہ دوسرے چندے بھی چنانچہ کالج فنڈ جلسہ سالانہ۔ تحریک جدید اور غلہ فنڈ کے لئے اس سال ۲۰ عطا فرمائے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

نام	رقم
حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بحساب مشترکہ	۱۰۰/-
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ	۲۰/-
حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ	۲۱/-
صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ	۲۰/-
صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب "	۲ من غلہ
صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب "	۱۰۰/-
نواب محمد عبد اللہ خانصاحب	۴۱۴/-
سیٹھ محمد صدیق محمد یوسف صاحبان بنگلہ	۲۵۰/-
محترمہ اہلیہ محمد صدیق صاحب سیٹھ بنگلہ	۱۴۰/-
محلہ دار الفضل و غلہ ۲۵ من ۲۴ سیر اور	۲۱۲/۸
" دار البرکات غربی	۹۶/۱۲
" دار الانوار (غلہ ۳ من ۳۴ سیر) اور	۵۰/-
" مسجد مبارک	۳۲/۸
" دار البرکات شرقی غلہ ۳ من اور	۹۶/۱۲
" دار الفتوح	۶۷/-
لجنہ اماء اللہ دار الفضل	۵/-
محلہ دار المعنۃ	۵/-
" دار الرحمت	۲۶/-
تعلیم الاسلام کالج	۱۳/-
نور محمد صاحب دیہاتی مبلغ قادیان	۱۰/-

میزان ۲۳۳۷/۱ اور غلہ ۳۰ من ۳۴ سیر

انہوں نے اپنے غیر احمدی رشتہ داروں میں جن کو تبلیغ کر رہے ہیں۔ غرباء کی امداد کے لئے تحریک کی اور ان سے کہا کہ چالیس من سے ایک من غلہ بیوگان کے لئے دینا ہے۔ چنانچہ دس من غلہ غیر احمدی احباب نے دیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس نیکی کو قبول فرمائے۔ اور حق کو قبول کرنے کے لئے ان کا سینہ کھول دے۔

(محلوں کے پریذیڈنٹ صاحبان خاص توجہ فرمادیں)

ضلع گورداسپور

نام	رقم
جماعت بٹالہ	۲۰/-
جماعت فیض اللہ چک	۶/۴
" سیکھواں	۵/۸
" دولت پور پٹھان کوٹ	۹۴/-
" سٹھیالی	۳/-
" رحیم آباد	۱۵/-
" تلونڈی جھنگلاں	۵/-
چوہدری ناظر علی صاحب کھوکھر ۲ من غلہ دیا ہے	
بشیر احمد صاحب مراد پورہ	۳/-
محمد خورشید صاحب پٹواری اٹھوال	۴/-
عبد الرشید صاحب بھٹی جوگندر نگر	۱۲/۶
میزان	۱۸۹/۲ + ۲ من غلہ

ضلع سیالکوٹ

نام	رقم
جماعت سیالکوٹ شہر	۱۲/۳
" بہلولپور	۴۱/۸
" سمبڑیال	۵/-
" بھنگالہ	۱۴/-
" قلعہ صوبہ سنگھ	۸/-
" سیالکوٹ چھاؤنی	۳۰/-
ملک عبد الغنی صاحب سمبڑیال	۱۱۰/-
" ملک امام الدین "	۵۰/-
کیپٹن بشیر احمد صاحب یونیک مرالی	۳۰/-
رشید احمد صاحب بدوملہی	۱۰/-
عبد المنان صاحب ڈسکہ	۱۰/-
میزان	۳۲۰/۱۱

ضلع امرتسر

نام	رقم
جماعت امرتسر شہر	۵/-
" اجنالہ	۱۶/-
میزان	۲۱/-

ضلع لاہور

نام	رقم
حلقہ محمد نگر لاہور	۸۵/-
" نیلہ گنبد "	۲۰/۸
" بھاٹی گیٹ "	۱۰/-
" کوچہ چابک سواراں "	۸/-
" سلطان پورہ "	۱۵/-
" مزنگ "	۳/-
" گنج "	۶/-
" لاہور چھاؤنی	۲۸/-
چوہدری اسد اللہ خاں صاحب لاہور	۳۰/-
سردار عبد الحمید صاحب سول لائن "	۲۳/-
حمید اللہ خانصاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۰/-
" " منجانب والدہ صاحبہ "	۲۵/-
جماعت قصور	۵۱/۴
ملک عبد الرحمن صاحب قصور	۱۰/-
جماعت ہانڈو	۷/-
میزان	۳۲۹/۱۲

ضلع گوجرانوالہ

نام	رقم
جماعت مدرسہ چٹھہ	۲۱/۸
" سوہنکے	۱۶/۴
محمد شریف صاحب گجو چک	۱/۴
میزان	۳۹/۴

ضلع گجرات

نام	رقم
جماعت گجرات شہر	۹۸/۱۴
" گکرالی	۹/۱۲
" ہونگ	۴۷/۱۲
" کنجاہ	۱۵/-
" شیخ پور	۱۹/۸
" ڈنگہ	۱۹/-
" کھاریاں	۱۰/-
" کالرہ کلاں	۲۰/-
" شادی وال	۶/-
" بھلیسر	۷/-
" سوک کلاں	۳۱/۱۲
ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب اسماعیلہ	۱۵/-
میزان	۳۳۶/۱۰

ضلع جہلم۔ اٹک۔ راولپنڈی۔ ڈیرہ غازیخاں

نام	رقم
جہلم شہر	۴۳/۱
" کوٹ فتح خاں صاحب (اٹک)	۴/-
" پنڈوری	۵۶/-
" راولپنڈی	۲/-
" ڈیرہ غازی خاں	۸/-
میزان	۱۱۳/-

سرحد

نام	رقم
جماعت پشاور	۲۰۶/۴
" بنوں	۲۰/-
" مردان	۱۵/۸
" چارسدہ	۶۰/-
" ٹوپی	۱۵/-
" نوشہرہ چھاؤنی	۳۰/-
" سرائے نورنگ	۴۱/۱/۳
" کوہاٹ	۵/-
حاجی محمد صاحب پٹواری نہر درگئی	۱۰/-
خان بہادر محمد ولایت خانصاحب	۱۰۰/-
جماعت ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۱۰/۸
میزان	۵۰۰/۵/۳

ضلع فیروزپور

نام	رقم
جماعت فیروزپور شہر	۱۰۸/۸
" " چھاؤنی	۶۱/۱۲
" " ترگا	۴۶/-
" بستی فیروزپور	۲۵/-
میاں غلام محمد صاحب اختر فیروزپور	۵۰/-
میزان	۲۹۱/۴

(ناظر بیت المال)

چونکہ غلہ کا ان ہی ایام میں خرید لینا انتہا ضروری ہے۔ اس لئے ہر جماعت اور ہر دوست ارسال کردہ رقم اور وعدہ غلہ فنڈ کا روپیہ ۱۵ جولائی تک مرکز میں ارسال فرمادیں۔

سلسلہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر اپنے چندوں میں اضافہ کریں

وعدوں میں اضافے کرنے والوں کی فہرست

فرمایا۔

"میں جماعت کے تمام دوستوں کو شہریوں کو بھی اور گاؤں کے رہنے والوں کو بھی۔ تاجروں کو بھی اور ملازم پیشہ لوگوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ انہیں دینی قربانیوں کا جائزہ لینا چاہیئے۔ اور سلسلہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو دیکھتے ہوئے اپنے چندوں میں اضافہ کرنا چاہیئے۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ ملازم پیشہ لوگ ہر قسم کی تحریکات میں بہت زیادہ حصہ لیتے ہیں۔ لیکن

بہت کم حصہ

لیتے ہیں۔ اِلّا ماشاء اللہ۔ بعض تاجر بیشک بہت بڑی قربانی کر رہے ہیں۔ مگر بالعموم سو میں سے ۵ تاجر ایسے ہوتے ہیں۔ جو قربانی کرتے ہیں۔ اور ۹۵ تاجر ایسے ہوتے ہیں۔ جو چندہ تو دیتے ہیں۔ لیکن وہ ہمیشہ یہ کوشش کرتے ہیں۔ کہ

خدا تعالےٰ کا پلہ ہلکا رہے

اور ان کا پلہ بھاری رہے۔

زمینداروں میں بھی ایک طبقہ

ایسا ہے۔ جو اپنے فرائض سے غافل ہے۔ مگر اب وہ دن آگیا ہے۔ کہ یا تو مذہبی جماعت کو پوری طرح قربانی کرنی پڑے گی۔ اور یا اس میدان سے

اپنے منہ پر کالک لگا کر

بھاگنا پڑے گا۔ آخر جو کام روپیہ سے ہو سکتے ہیں۔ وہ روپیہ کے بغیر کس طرح ہو سکتے ہیں۔ لوگوں کے لئے بہرحال ضروری ہو گا۔ کہ

وہ مالی قربانی کریں

اور سلسلہ کے کاموں میں کوئی روک نہ ہونے دیں۔"

اس غرض سے کہ دین کے کاموں میں کسی قسم کی مالی روک نہ ہو۔ ضروری ہے۔ کہ "تحریک جدید" کے "دفتر اوّل کا ہر مجاہد" جس نے "بارھویں سال کا وعدہ" ادا کر دیا ہے۔ یا قابل ادا ہے اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے پھیلانے میں بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر اپنے وعدوں میں ایسا اضافہ کرے جو ایک مومن کی شان کے شایاں ہے۔ ۳۱ مئی کا تفصیلی خطبہ ۲۲ جون ۱۹۴۶ء کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا۔ ممکن ہے۔ کہ آپ نے یہ خطبہ پڑھا نہ ہو۔ یا سرسری نظر سے پڑھا ہو۔ اِس لئے فنانشل سیکرٹری تحریک جدید" الگ چھپوا کر معہ بارھویں سال کے "اضافہ کے فارم" کے آپ کے پیش ہو رہا ہے۔ نیز یہ خطبہ دفتر دوم کے سال دوم کے وعدے کرنے والے احباب کے لئے بھی ارسال ہو رہا ہے۔ اور دفتر دوم کے وعدوں کے لئے بھی فارم ساتھ ہے۔ اس لئے کہ اس ضرورت کو پورا کرنے میں آپ پوری توجہ فرمادیں۔

اس وقت تک جن احباب نے حضور کا خطبہ ملتے ہی وعدوں میں اضافہ فرمایا ہے۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے:۔

(۱) مکرم بابو محمد شریف صاحب اسسٹنٹ انجنیئر بریلی -/۶۰۱ بارھویں سال کا وعدہ -/۵۰۰ اضافہ

(۲) مکرم مستری عبد الحکیم صاحب گنج لاہور۔ ۸/ ۸۱ بارھویں سال کا وعدہ -/۵۰۰ اضافہ

(۳) شیخ اللہ بخش صاحب مرحوم امرتسری -/۱۵ بارھویں سال کا وعدہ -/۵۰۰ اضافہ

شیخ صاحب مرحوم نے اپنی زندگی میں اپنی ایک تحریر کے ذریعہ یہ رقم حضور کے پیش کرتے ہوئے درخواست کی کہ یہ رقم بطور صدقہ جاریہ ہے۔ ہمیشہ سے سنتا آیا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ تھوڑی سی نیکی کو بھی قبول فرماتا ہے۔ حضور اس قلیل اور حقیر رقم کو نیک کام میں خرچ فرمادیں۔ حضور نے اسے چندہ تحریک جدید میں خرچ کرنے کا ارشاد فرمایا۔ کیونکہ آج کل تحریک جدید کو اپنی تبلیغی سکیم کے لئے اشد ضرورت ہے۔

(۴) خواجہ محمد امین صاحب محلہ دار الرحمت -/۵۵ بارھویں سال کا وعدہ -/۲۰ اضافہ

(۵) میاں غلام محمد صاحب چک سکندر -/۵۴ بارھویں سال کا وعدہ -/۲۵ اضافہ

(۶) مولوی ظہور حسین صاحب دار الانوار -/۱۱۰ بارھویں سال کا وعدہ -/۵۰ اضافہ

(۷) سردار بشیر احمد صاحب، اوورسیر روپڑ -/۱۵۵ بارھویں سال کا وعدہ -/۵۵ اضافہ

(۸) حاجی ممتاز علی صاحب نور ہسپتال -/۱۹۱ بارھویں سال کا وعدہ -/۵ اضافہ

(۹) چوہدری عبد الحمید صاحب آصف تحریک جدید -/۱۸ بارھویں سال کا وعدہ -/۱۲ اضافہ

(۱۰) چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ قادیان -/۱۱۰ بارھویں سال کا وعدہ -/۱۰ اضافہ

آپ کے ایک لمبے عرصہ سے مقدمات میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو باعزت بری فرمائے۔ اور آپ کی مشکلات کو دُور فرمائے۔ شروع تحریک سے آپ ہر سال پہلے سال سے اضافہ کے ساتھ دیتے جا رہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ۳۱ مئی کا خطبہ پڑھ کر یہ اضافہ بھی قابل شکریہ ہے اور آپ نے -/۱۲۰ کی رقم بھی داخل فرما دی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۱۱) صوفی عبد الرحمٰن صاحب کوئٹہ۔ آپ نے گیارھویں سال سے انیسویں سال تک کا چندہ تحریک جدید تو ایک روپیہ ہر سال اضافہ سے ادا کر دیا ہوا ہے مگر اب حضور کا خطبہ پڑھ کر آپ نے گیارھویں سال سے انیسویں سال تک ہر سال پانچ پانچ روپیہ کا مزید اضافہ فرمایا ہے۔

(۱۲) میاں لال الدین صاحب دوکاندار جہلم آپ بارھویں سال کا وعدہ تو -/۵۸ روپیہ تھا۔ مگر آپ نے حضور کا ۳۱ مئی کا خطبہ پڑھ کر جو مکتوب حضور میں پیش کیا ہے۔ وہ شائع ہو چکا ہے۔ ان کے مکتوب کے پیش ہونے پر حضور نے اپنی قلم مبارک سے رقم فرمایا۔ وہ یہ ہے:۔

"محبی فی اللہ میاں لعل الدین صاحب سلمکم اللہ تعالےٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بیمہ قیمتی تین سو روپیہ ملا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ کئی لوگ اس خطبہ کی اشاعت پر حصہ لے رہے ہیں۔ مگر آپ اس وقت کے سب حصہ لینے والوں سے بڑھ گئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ دنیا میں بھی اور عقبیٰ میں بھی۔ اس قربانی کو فضل الٰہی کے جذب کرنے کا موجب بنائے۔ میں نے یہ رقم تحریک جدید میں بھجوا دی ہے"۔

یہ فہرست شائع کرتے ہوئے ہر مجاہد سے عرض ہے۔ کہ وہ سلسلہ کی اس ضرورت کے پورا کرنے میں ہر ممکن قربانی کر کے اپنے اخلاص کا ثبوت دے۔ اور سیکرٹری صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ وہ حضور کا یہ خطبہ اپنی جماعت کے ہر احمدی کے کان تک پہنچا دیں۔ اور تحریک جدید کی اس بڑھتی ہوئی ضرورت کا احساس کرا دیں۔ جب مخلصین کے دل میں یہ بیٹھ جائے گا۔ کہ تحریک جدید کے "مرکزی تبلیغی فنڈ" میں روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ جیسا کہ حضور فرما چکے ہیں مومن کی شان سے بعید ہے۔ کہ وہ راہ خدا میں ضرورت کو باوجود دیکھنے کے دریغ کرے۔ پس آپ خطبہ سنا کر اضافہ کا فارم مکمل کر کے ارسال فرماویں۔

یہ خطبہ ایسے احباب کے بھی پیش کیا جا رہا ہے۔ جو تحریک جدید میں شامل تو سال اوّل سے لے کر اب تک ہو رہے ہیں۔ لیکن باوجود ان کی معقول آمد کے "تحریک جدید" کا چندہ پانچ سات دس پندرہ بیس سے زیادہ نہیں۔ ایسے احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے بارھویں سال کے وعدے میں نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کر کے اپنے اخلاص کا ثبوت دیں۔ جو دوست گیارھویں سال تک چندہ تحریک جدید دینے کے بعد بارھویں سال میں شامل نہیں ہوئے۔ ان کے بھی یہ خطبہ پیش ہے۔ بے شک یہ چندہ نفلی اپنی مرضی اور اپنی خوشی کا ہے۔ جس میں جبر یا اصرار کی اجازت نہیں مگر یہ طوعی چندہ ایسا ہے۔ کہ "اگر کوئی صاحب توفیق ہے۔ اور اس کے دل میں خدا تعالےٰ کی محبت اور اسلام کی خدمت کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ تو طوعی کہنا تو الگ رہا۔ اگر لوگ اس کے رستہ میں روک بن کر بھی کھڑے ہو جائیں تب بھی وہ رستہ نکال کر ضرور اس میں حصہ لے گا۔ کیونکہ اس کے دل میں جو محبت خدا تعالےٰ کی پائی جاتی ہو گی۔ اس محبت کی وجہ سے کوئی چیز اس کو اسلام کی خدمت کا کام کرنے سے روک نہیں سکے گی"۔ پس اپنے بارھویں سال کے چندہ میں اضافہ کریں اور دل کھول کر اضافہ کریں۔ اور دفتر دوم کے سال دوم میں اضافہ کریں۔ اور دل کھول کر کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

نوٹ:۔ اضافہ کا فارم مکمل کر کے براہ راست حضرت اقدس کے حضور یا اس دفتر میں حضور کے پیش کرنے کے لئے ارسال فرمادیں۔ والسلام۔

یہ بھی یاد رہے۔ کہ وعدوں میں اضافہ کے لئے فارم کی خاص ضرورت نہیں ہے۔ فارم تو مزید چستی پیدا کرنے۔ اور کام کو حرکت میں لانے کے لئے ہے۔ اگر فارم نہ ملے۔ تو آپ معمولی چٹھی کے ذریعہ اضافہ پیش فرمادیں۔

خاکسار

برکت علی خاں
فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

"کیا کرنا چاہیئے"

——— گاندھی جی

"اس کا سبب خواہ کچھ بھی ہو لیکن واقعہ یہ ہے کہ اگر حکومت اور عوام اس نازک غذائی صورت حال کا مقابلہ جرأت اور سکون کے ساتھ نہیں کرتے تو تباہی یقینی ہے۔ ہم کو اس بیرونی حکومت کے خلاف اس محاذ کے سوا تمام محاذوں پر جنگ کرنا چاہیئے۔ بلکہ اس محاذ پر بھی لڑنا چاہیئے بشرطیکہ وہ مدلّل اور معقول رائے عامّہ کے خلاف حقارت یا لاپرواہی کا رویّہ اختیار کرے۔"

۱۹ر فروری کا بیان

ہمارا عہد اور ہماری اپیل

اُن لوگوں سے جو کمی کے علاقہ میں رہتے ہیں ہم پوری امداد کا عہد کرتے ہیں۔ ملک کے تمام ذرائع و وسائل کو اکٹھا کر لیا گیا ہے۔ اور اُن کو امداد بہم پہنچائی جا رہی ہے۔ غذا کی کمی میں مساویانہ حصہ رسدی کا خیال رکھا جائے گا اور پورے ملک میں یکساں تقسیم ہوگی۔ راشننگ کو وسعت دیدی گئی ہے تاکہ ہر شخص اپنا صحیح حصہ پا سکے۔ قیمتوں کے کنٹرول کو سختی سے برقرار رکھا جائیگا۔ اس لئے آپ بھی پُر سکون رہیئے اور اعتماد کیجئے۔ ضرورت سے زیادہ نہ خریدئے نفع بازوں سے کوئی سروکار نہ رکھیئے۔

اُن لوگوں سے جو فاضل پیداوار کے علاقوں میں رہتے ہیں ہماری درخواست ہے کہ وہ پوری پوری طرح مدد کریں۔ اگر آپ سے اپنا فاضل غلہ دینے کیلئے کہا جائے تو بھی آپ کے پاس آپ کی ضرورتوں سے بہت زیادہ بچ رہے گا۔ اگر آپ کے شہر میں راشننگ جاری کر دیا جائے۔ تو یہ یاد رکھئے کہ ایسا قدم صرف آپ کے ہموطنوں کی مدد کے لئے اُٹھایا گیا ہے۔ اس کے باوجود بھی آپ کے پاس کافی اناج بچ رہے گا۔ چھوٹی سے چھوٹی مقدار میں ذخیرہ نہ کیجئے۔ حکومت کے ذمہ داروں سے تعاوُن کیجئے۔

تاجروں اور کاشتکاروں کو پیغام

آپ سے جس قدر اناج ممکن ہو سکے نکال دیجئے۔ اناج کی مقدار کا ہر مَن جو ذخیرہ کیا جائے اپنے بہت سے ہموطنوں کی موت کا سبب ہو سکتا ہے۔ صرف کنٹرول کی قیمتوں پر فروخت کیجئے جو آپ کے اور خریدار کے دونوں کے لئے مناسب ہیں۔ دوسروں کی مصیبت کے سہارے دولت کمانا ایک لعنت ہے۔

حکومت اور عوام نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ منافع بازوں اور چور بازاریوں کو ہر ممکن طاقت سے جو انہیں حاصل ہے کچل ڈالیں گے چور بازار سے گریز کیجئے۔ یہ کام مجرمانہ ہے۔

غذائی بحران کو شکست دیجئے

ملکر کوشش کیجئے — ملکر حصہ لیجئے

فوڈ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی کا جاری کردہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کیپ ٹاؤن ۹ جولائی۔ جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں نے سول نافرمانی کی جو تحریک شروع کر رکھی ہے وہ اب زور پکڑ گئی ہے چنانچہ اب کیپ ٹاؤن کے ہندوستانیوں نے بھی اس میں حصہ لینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں پہلا جتھا مسٹر گل کی راہنمائی میں ڈربن روانہ ہو گیا ہے۔ مسٹر گل نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستانیوں کے علاوہ جنوبی افریقہ کے دیگر غیر یورپین باشندے مثلاً حبشی وغیرہ بھی عنقریب اس تحریک میں شامل ہو جائیں گے۔

کیپ ٹاؤن ۹ جولائی حکومت ہند نے جنوبی افریقہ کے خلاف جو کارروائی کی ہے اس کے نتیجہ میں وہاں پر رنگ اور روغن کی فراہمی میں شدید مشکلات پیدا ہو گئی ہیں۔ ان اشیاء کے تاجر اب دیگر ممالک سے یہ چیزیں منگوانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

لنڈن ۹ جولائی۔ لنڈن ٹائمز نے ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ کانگرس نے اسمبلی کے لئے بہت قابل آدمی منتخب کئے ہیں۔ لیکن مسلم لیگ کی فہرست میں زیادہ تر ایسے لوگ ہیں جنہوں نے پاکستان کی تحریک کے سلسلے میں ہی نام پیدا کیا ہے۔

ڈھاکہ ۹ جولائی۔ گذشتہ دنوں یہاں پر جو فرقہ وارانہ فساد ہو گیا تھا۔ اس کے سلسلے میں اب تک ۷۶ اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں۔ اب حالات سدھر رہے ہیں مسلم لیگ اور کانگرس کے مقامی لیڈر قیام امن کے لئے کوششیں کر رہے ہیں۔

سیلون ۹ جولائی۔ چائے کے باغوں کے مالکوں اور ہندوستانی مزدوروں کے درمیان جو سمجھوتہ گذشتہ سال ہوا تھا اب تعلقات کی کشیدگی کی وجہ سے اسے ختم کر دیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۹ جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جرمنی میں جو ہندوستانی جنگی قیدی تھے ان میں سے آٹھ ہزار نو سو پچاس ہندوستان پہنچا دیئے گئے ہیں اڑھائی سو کے قریب جنگی قیدی ابھی ہندوستان نہیں پہنچ سکے۔

بمبئی ۹ جولائی۔ پنڈت جواہر لال نہرو

کانگرس کی نئی ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کی فہرست پر آخری بار غور کر رہے ہیں۔ ورکنگ کمیٹی میں مندرجہ ذیل اصحاب کی شمولیت کی توقع ہے۔ مولانا آزاد۔ سردار پٹیل۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد۔ عبدالغفار خاں۔ راجگوپال اچاریہ۔ رفیع احمد قدوائی۔

نئی دہلی ۹ جولائی۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے جنرل سکرٹری نوابزادہ لیاقت علی خاں نے اعلان کیا ہے کہ ۲۸-۲۹ جولائی کو بمبئی میں آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ہوگا ۲۷ جولائی کو لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوگا۔

نوابزادہ صاحب نے اعلان کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جن حالات کی بناء پر مسلم لیگ کونسل نے وزارتی تجویز کو منظور کیا تھا وہ اب تبدیل ہو چکے ہیں۔ وزارتی مشن اور وائسرائے نے اپنے تحریری وعدوں کو توڑ دیا ہے۔ کانگرس نے چند شرائط کی بنا پر سکیم منظور کی ہے۔ وہ سکیم کے بعض حصوں کی ایسے رنگ میں تشریح کر رہی ہے جو بظاہر مشن اور وائسرائے کے بیانات کے خلاف ہے۔ مثلاً صوبوں کی گروپ بندی وزارتی سکیم کا ایک اہم حصہ تھا۔ لیکن کانگرس ایسے رنگ میں اس کی توضیح کر رہی ہے جس سے اس کی کچھ بھی اہمیت باقی نہیں رہتی۔ ان حالات کی بنا پر یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ دوبارہ مسلم لیگ کونسل تمام حالات پر غور کرے۔

حیدرآباد دکن ۹ جولائی مسٹر محمد علی جناح نے ایک بیان میں کہا کہ وقت کی اہم ضرورت یہ ہے کہ تمام مسلمان ہر حالت میں ایک اور صرف ایک رہیں۔ موجودہ نازک دور میں مسلمانوں کے لئے زندگی اور موت کا سوال درپیش ہے اس لئے مسلمانوں کو قومی مفاد کو دوسری ہر ایک چیز پر ترجیح دینی چاہیئے۔

مدراس ۹ جولائی۔ محکمہ ڈاک کے ملازمین کی مقامی یونین نے ۱۱ جولائی کی متوقع ہڑتال میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مدراس میں ڈاک بھیجنے کے سلسلے میں کوئی پابندی نہیں ہے

نئی دہلی ۸ جولائی۔ آسام بہار یو پی راجپوتانہ پنجاب سنٹرل انڈیا سندھ اور بلوچستان کے پوسٹل سٹاف نے ہڑتال میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے ان صوبوں میں ڈاک باقاعدہ جاری رہے گی۔

نئی دہلی ۸ جولائی۔ مسٹر جناح نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ مسلم لیگ مرکزی پارلیمنٹری بورڈ نے دستور ساز اسمبلی کے لئے اپنے ممبروں کا انتخاب کر لیا ہے۔ اس کے خلاف اپیل سننے کا مجھے اختیار حاصل نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ جب کہ کسی شخص سے خاص طور پر ناانصافی ہوئی ہو۔ یا کوئی غیر معمولی قابلیت کا مالک خود نہ لیا گیا ہو۔ ان حالات میں میں ان شکایات کی تلافی نہیں کر سکتا۔ جو مختلف لوگوں نے میرے پاس کی ہیں۔ ہر مسلم لیگی کو مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کے فیصلہ کی پابندی کرنی چاہیئے۔

واشنگٹن ۸ جولائی۔ صدر ٹرومین نے امریکی ایوان نمائندگان سے درخواست کی ہے کہ برطانیہ کے لئے قرضہ کی منظوری ضرور دے دی جائے۔

احمد آباد ۸ جولائی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے رکن مسٹر چندریگر نے ایک بیان میں بتایا کہ احمد آباد کے موجودہ فساد میں ہندو محلوں کی اکا دکا مسلم دکانوں کو بہت نقصان پہنچایا گیا ہے۔ کئی بے گناہ مسلمانوں پر حملے کئے گئے۔ اور کئی بے دردی کے ساتھ موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔

لائلپور ۸ جولائی۔ گندم دڑہ ۹/۶/۰ گندم ۵۹/۱۲/۹ گڑ ۸/۲۱ شکر ۲۲/۸ تارامیرا ۲۳/۳/۸ گھی دیسی ۱۵۲/-

یروشلم ۸ جولائی۔ یہودیوں کے خفیہ ریڈیو نے اقوام عالم سے اپیل کی ہے۔ کہ یہودیوں کی امداد کے لئے رضاکار، اسلحہ، گولہ بارود اور جہاز مہیا کئے جائیں۔ تاکہ یہودی برطانیہ سے جنگ کر سکیں۔

لاہور ۸ جولائی۔ سونا ۹۷/۰/- چاندی ۱۶۲/- پونڈ ۶۹/- امرتسر سونا ۱۰۰/۱۲ چاندی ۱۶۲/- پونڈ ۶۹/-

حیدرآباد ۸ جولائی آج دوپہر مسٹر محمد علی جناح حیدرآباد پہنچ گئے۔ ریاست کے تمام ذمہ دار اعلیٰ عہدیدار استقبال کے لئے ہوائی اڈے پر موجود تھے۔

پشاور ۸ جولائی عوام کو ضروریات زندگی کے حاصل کرنے میں بہت دقت کا سامنا ہو رہا ہے چنانچہ آج اسی سلسلے میں شہر میں ہڑتال کی گئی اور وزیر اعظم کی کوٹھی کے باہر مظاہرے کئے گئے۔

کراچی ۸ جولائی۔ سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کے دو ممبر اپوزیشن پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہاں کی وزارت خطرہ میں ہے۔

نئی دہلی ۸ جولائی۔ محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین نے جن مطالبات کو منظور نہ کرنے کی صورت میں ۱۱ جولائی سے ہڑتال کرنے کا نوٹس دے رکھا ہے۔ ان کے متعلق سرکاری اندازہ یہ ہے۔ کہ انہیں منظور کر لینے کی صورت میں پونے گیارہ کروڑ روپیہ مزید خرچ کرنا پڑے گا یہ رقم اس پانچ کروڑ روپیہ کے علاوہ ہوگی جو اس وقت الاؤنس کی صورت میں ملازمین پر خرچ ہو رہی ہے۔ ان مطالبات کو پورا کرنے کی صورت میں ڈاک و تار کے نرخ بڑھانے پڑیں گے۔ چنانچہ کارڈ کی قیمت بجائے دو پیسہ کے ایک آنہ کرنی پڑے گی۔

لاہور ۸ جولائی۔ پوسٹ ماسٹر لاہور نے اعلان کیا ہے۔ کہ محکمہ ڈاک کے ملازمین کی متوقع ہڑتال کی وجہ سے ۱۱ جولائی سے ڈاک کی تقسیم کا باقاعدہ انتظام نہ ہو سکے گا۔ اس لئے عوام کو خود ڈاک خانوں میں آ کر اپنی ڈاک حاصل کر لینی چاہیئے۔

پیرس ۸ جولائی۔ وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں دو سوالوں کا ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ ایک یہ کہ دو طاقتوں کی طرف سے امن کانفرنس کی جو دعوت دی جائے۔ وہ کس قسم کی ہو۔ اور دوسرا یہ کہ دعوت دینے والی طاقتوں میں چین کو بھی شامل کیا جائے یا نہ

نئی دہلی ۹ جولائی۔ محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین کی یونین کے کچھ نمائندوں نے آج ڈائرکٹر جنرل سے ملاقات کی معلوم ہوا ہے کہ یہ ملاقات متوقع ہڑتال کو روکنے کی تجاویز کے متعلق تھی۔ ڈائرکٹر جنرل نے نمائندوں کو یقین دلایا کہ ان کے مطالبات پر ہمدردی کے ساتھ غور کیا جائے گا۔